روزنامہ
اردو ڈیجیٹل پیپر
کانگریس درپن
ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو
سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق
پٹنہ 20 اپریل، جمعرات

وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے صداقت آشرم میں کانگریس کی افطار پارٹی میں شرکت کی

حزب اختلاف کے تقریباً تمام رہنماؤں نے پر تکلف دعوت افطار میں شرکت کی

کانگریس درپن: وزیر اعلیٰ نتیش کمار دوسری بار کانگریس کے ریاستی دفتر پہنچے۔اس سے قبل وہ سال 2017 میں صداقت آشرم آئے تھے۔اپوزیشن کے سبھی لیڈر ایک اسٹیج پر ایک ساتھ نظر آئے۔ پروگرام میں جے اے پی لیڈر پپو یادو، جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا، آر جے ڈی لیڈر عبدالباری صدیقی سمیت کئی رہنما موجود تھے۔ کانگریس کے ریاستی صدر اکھلیش پرساد سنگھ نے یہاں آنے والے رہنماؤں کا پرجوش استقبال کیا اور وزیر اعلی نتیش کمار سمیت تمام رہنماؤں کو ٹوپیاں پہنا کر والہانہ خیر مقدم کیا۔سابق وزیر اعلی جیتن رام مانجھی نے تمام پارٹیوں کے سینئر لیڈروں کی شرکت پر کہا کہ یہ تصویر بتاتی ہے کہ اپوزیشن کا اتحاد کتنا مضبوط ہے۔پپو یادو نے کہا کہ میں کبھی بھی کانگریس سے مختلف نہیں تھا، میں لالو جی کے نظریے سے مختلف نہیں تھا۔اسے بچانے کی ضرورت ہے۔اس موقع پر رہنماؤں نے کہا کہ دعوت افطار ہم آہنگی اور اخوت و بھائی چارہ کی علامت ہے۔نفرت کی

سیاست کرنے والے لوگ کو یہ سمجھنا چاہئے کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، یہاں کسی بھی طرح کی مذہبی فرقہ واریت کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔رہنماؤں نے کہا کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حزب اختلاف کو متحد ہوکر نفرت پھیلانے والی حکومت کا خاتمہ کیا جائے ۔ اس موقع پر کانگریس سیوا دل کے چیف ایگزیکٹو آرگنائزر ڈاکٹر سنجئے کمار بشمول کانگریس پارٹی کے سبھی محکمہ جات کے صدور، ضلع کے صدور اور کانگریس پارٹی کے کارکنان کے علاوہ عام عوام وروزہ دار کثیر تعداد میں موجود تھے۔

انڈین نیشنل کانگریس --- ہمارے سوالات ۔ سپریہ شرینیتے - شکایت کے 3 سال بعد سی بی آئی نے کیس کیوں درج کیا؟ -اڈانی کے بہنوئی جتن مہتا کو کون بچا رہا ہے؟ مودی حکومت اور ایجنسیاں جتن کے خلاف کیوں سو رہی ہیں؟ جتن اور اس کی بیوی کو بھاگنے کی اجازت کس نے دی؟ - اڈانی کی شیل کمپنیوں میں 20،000 کروڑ روپے جتن کی شیل کمپنیوں سے آئے۔

پیارے دوستو!

بی جے پی کے سینئر لیڈر اور جموں وکشمیر کے اس وقت کے گورنر جناب ستیہ پال ملک نے 14 فروری 2019 کو پلوامہ میں 40 فوجیوں کی شہادت میں وزیر اعظم نریندر مودی کے کردار پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں! قومی صدر محترم شرینواس بیوی جی اور ریاستی انچارج محترم راجیش کمار سنی جی نے تمام اسمبلی اسپیکروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان 40 شہید فوجیوں کی یاد میں 24 اپریل 2023 تک اپنی اسمبلی میں درج ذیل پروگرام منعقد کریں:1۔ ٹارچ لائٹ جلوس 2۔ کینڈل مارچ * 3۔ مودی سرکار کے خلاف احتجاج تمام ریاستی عہدیداروں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ پروگرام اپنے اپنے علاقوں میں منعقد کیا جائے!

نیک تمنائیں

شیو پرکاش غریب داس

صدر بہار پردیش یوتھ کانگریس

اجمیر شمالی اسمبلی کے کے کانگریس امیدوار مہندر سنگھ رالاوتا کی سالگرہ جوش وخروش کے ساتھ منعقد

کانگریس درپن: ریاستی کانگریس کمیٹی کے رکن اور سابق ریاستی سکریٹری، اجمیر شمالی اسمبلی کے کانگریس امیدوار مہندر سنگھ رالوتا کی سالگرہ جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ پیوش سورانا نے بتایا کہ آج 19/04/2023 کو ریاستی کانگریس کمیٹی کے رکن اور اجمیر شمالی اسمبلی کے کانگریس امیدوار مہندر سنگھ رالاوتا کی سالگرہ گووندم گارڈن ریسارٹ ویشالی نگر اجمیر میں منائی گئی۔ اجمیر شمالی اسمبلی حلقہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے عام کانگریس کارکنوں اور عہدیداروں نے 51-51 کلو پھولوں کے ہار پہن کر اور پگڑیاں باندھ کر سالگرہ کی مبارکباد دی۔ سالگرہ کی اس تقریب میں تقریباً 3 سے 4 ہزار لوگ آئے۔ اس دوران سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کے ریاستی کوآرڈینیٹر انوپم شرما، اپوزیشن لیڈر دروپدی کولی، سیوا دل دیہات کے صدر جے شنکر چودھری، اجمیر سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کے ضلع صدر پیوش سورانا، دیہات سوشل میڈیا کے صدر پریم سنگھ گوڑ، راگنی چترویدی، منجو بالائی اور دیگر موجود تھے۔ کونسلر نتن جین، لکشمی بنڈل، ہیمنت جودھا، گجیندر سنگھ رالاوتا، کپل سرسوات، نورت گرجر، سرویشور پاریک، بینا ٹاک، سمپت کوٹھاری، شیلیندر اگروال، غلام مصطفی، ڈی سی سی ممبر دلیپ سمانی، اتل اگروال، راکیش پنوار، اقبال خان، ڈپٹی سرپنچ رام دیوراوت، جتیندر کمار چودھری، امیش سونی، ہرکیش جاگروال، شکتی سنگھ رالاوتا، پپو قریشی، مہندر کمار جوشی، دیپک پنجوانی، دیوداس وشنو، پون راوت، محسن خان، عارف خان، نریش سولیوال، کمل کرپلانی، کرنل کرپلانی اور دیگر موجود تھے۔ ہری سین، ہری پرساد جاٹاو، راجندر نارچل، نمن جین، ہمانشو گرگ، ہنومان شرما، رستم گھوسی، اندرا کمار، چتلیش بنسل، گورو جھالیوال، انکیت جین، کیلاش جاگروال، چندر پرکاش چورسیہ، گرپریت سنگھ، شریانس، مہیندرا جودھا، مہندرا جودھا، ہری سین۔ اور ہزاروں کانگریسی کارکنوں، عہدیداروں اور عام لوگوں نے مہندر سنگھ رالاوتا کو پھولوں کے ہار پہنا کر، پگڑی باندھ کر ان کا شاندار استقبال کیا۔

کانگریس درپن

کرتھا اسمبلی حلقہ کے چمنڈی گاؤں میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش کے موقع پر تین روزہ میلے کے موقع پر کانگریس لیڈر رام وینئے سنگھ یادو نے عوام سے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے نظریات کو عوام تک لے جانے اور ان پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر رام دیو یادو، ڈومن داس جی رنجیت تیواری جی، اجے رام جی، رنجن یادو اور بہت سے دیگر سیاسی پارٹیوں کے رہنما اور دوست جو امبیڈکر جی کے خیالات پر یقین رکھتے تھے موجود تھے۔

جے بھارت ستیہ گرہ مہم کے تحت آج ویشالی ضلع کانگریس کمیٹی کی طرف سے ضلع صدر مہیش رائے کی صدارت میں ضلع سطح کی میٹنگ اور احتجاج کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں انچارج پونم پاسوان، وینا شاہی، دھرم ویر شکلا، منوج شکلا اور سینکڑوں دیگر کانگریس لیڈروں اور کارکنوں نے شرکت کی، جنرل سکریٹری یوراج سنیل سنگھ نے اسٹیج کی نظامت کی۔

دھنباد ضلع کانگریس کمیٹی نے ڈپٹی کمشنر دفتر کا گھیراؤ کیا

کانگریس درپن: آج دھنباد ضلع کانگریس کے صدر سنتوش کمار سنگھ کی قیادت میں ڈپٹی کمشنر دھنباد کے دفتر کا کانگریسیوں نے گھیراؤ کیا، ٹیکس والے سو رہے ہیں، جمہوریت کو پھر سے بحال کیا جائے، مہنگائی کو بے روزگاری سے نکالا جائے۔ اس موقع پر تمام اپوزیشن پارٹیوں نے بھی احتجاج میں حصہ لیا۔ مرکزی حکومت جس طرح ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس کا غلط استعمال کر رہی ہے اس پر پابندی لگائی جائے۔ ضلع صدر سنتوش کمار سنگھ نے کہا کہ جب تک کانگریس پارٹی ملک میں جمہوریت بحال نہیں کرتی، کانگریس پارٹی سڑک سے پارلیمنٹ تک لڑائی جاری رکھے گی۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ٹیکس پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے۔ ریاستی کانگریس کی ڈسپلنری کمیٹی کے صدر برجیندر پرساد سنگھ نے کہا کہ عوام پریشان ہے اور مودی حکومت خوش ہے، ملک میں کروڑوں نوجوان بے روزگار ہیں، ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن ابھی تک نہیں دیا۔ 9 سال میں دو کروڑ نوکریاں، کالا دھن نہیں، بے روزگاری ختم نہیں ہوئی، کرپشن نہیں ختم ہوئی اور اس کے بعد بھی مرکزی حکومت اپنی پیٹھ تھپتھپا رہی ہے، جس طرح جمہوریت کو تباہ کیا جا رہا ہے، کانگریس پارٹی جمہوریت قائم کرنے میں کامیاب ہوگی۔ ایگزیکٹیو صدر راشد رضا انصاری نونیت نیرج لکشمن تیواری جوگندر سنگھ جوگی وبھو سنہا ستیہ پال سنگھ بروکا اچیور پرساد سنجے جیسوال مالا جھا بابو انصاری عرفان خان چودھری یوتھ کانگریس کے صدر کمار گورو پرساد ندھی ببلو داس منٹو داس مانو داس منوج رام سنگھ رام سنگھ اور راجہ سنگھ وغیرہ کارکنوں نے ڈپٹی کمشنر دھنباد کے دفتر کے گھیراؤ شامل ہوئے۔

چاچا نہرو ہمارے ملک کے پہلے وزیر اعظم تھے، آج کے بیان بازی کرنے والے رہنماؤں کو ان سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اجیت کمار سنہا

کانگریس درپن: جب جواہر لال نہرو نے 3 ستمبر 1946 کو عبوری حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا تو انہوں نے آنند بھون کے علاوہ اپنی تمام جائیداد ملک کو عطیہ کر دی۔ نہرو کو پیسے سے کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا۔ ان کے سکریٹری ایم او متھائی اپنی کتاب Reminiscences of Nehru's Age میں لکھتے ہیں کہ 1946 کے آغاز میں ان کی جیب میں ہمیشہ 200 روپے ہوتے تھے لیکن جلد ہی یہ رقم ختم ہو گئی کیونکہ نہرو یہ رقم ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے تھے۔ جب ختم ہو جاتا تو مزید پیسے مانگتا۔ اس سے پریشان ہو کر متھائی نے اپنی جیب میں پیسے رکھنا بند کر دیا، لیکن نہرو کی مہربانی وہیں نہیں رکی۔ اس نے لوگوں کو دینے کے لیے اپنے سیکیورٹی افسر سے پیسے ادھار لینا شروع کر دیے۔ ایک دن متھائی نے تمام سیکورٹی افسران کو تنبیہ کی کہ وہ نہرو کو ایک وقت میں دس روپے سے زیادہ قرض نہ دیں، متھائی نہرو کی اس عادت سے اس قدر تنگ آ چکے تھے کہ بعد میں انہوں نے اپنے پرائیویٹ سیکریٹری کے طور پر وزیر اعظم کے ریلیف فنڈ سے کچھ رقم حاصل کر لی۔ تا کہ نہرو کی پوری تنخواہ عوام کو دینے میں خرچ نہیں کیا جاتا۔ جہاں تک عوامی زندگی میں ایمانداری کا تعلق ہے جواہر لال نہرو کا کوئی مقابلہ نہیں تھا۔ معروف صحافی کلدیپ نیئر نے ایسی بات کہہ دی جس کا آج کے دور میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ کلدیپ نے کچھ عرصہ نہرو کے انفارمیشن آفیسر کے طور پر کام کیا۔ نہرو کی بہن وجے لکشمی پنڈت کے شوق بہت مہنگے تھے۔ ایک بار وہ شملہ کے سرکٹ ہاؤس میں ٹھہری ہوئی تھیں۔ وہاں رہنے کا بل 2500 روپے آیا، وہ بل ادا کیے بغیر چلی گئی۔ اس وقت ہماچل پردیش نہیں بنی تھی اور شملہ پنجاب کا حصہ ہوا کرتا تھا۔ تب بھیمسین سچر پنجاب کے وزیر اعلیٰ تھے۔ انہیں گورنر چندو لال ترویدی کی طرف سے ایک خط موصول ہوا کہ 2500 روپے کی رقم ریاستی حکومت کے مختلف اخراجات کے تحت ظاہر کی جائے۔ سچر اس بات کو قبول نہ کر سکے، انہوں نے وجے لکشمی پنڈت کو کچھ نہیں کہا، لیکن ہچکچاتے ہوئے نہرو کو ایک خط لکھا جس میں ان سے کہا گیا کہ اس رقم کا حساب کس آئٹم کے تحت رکھا جائے۔ نہرو نے فوراً جواب دیا کہ یہ بل وہ خود ادا کریں گے، انہوں نے یہ بھی لکھا کہ وہ اتنی رقم ایک یکمشت میں ادا نہیں کر سکتے، اس لیے وہ یہ رقم پنجاب حکومت کو پانچ قسطوں میں ادا کریں گے، نہرو نے یہ رقم مسلسل پانچ ماہ تک ادا کی۔ اس کا ذاتی بنک اکاؤنٹ پنجاب حکومت کے حق میں پانچ سو روپے کا چیک کاٹا۔

انتخابات کے وقت گائے کے تحفظ کی مہم!

الیکشن کے بعد بیف ایکسپورٹ مہم: رنجیت کمار

کانگریس درپن: ملک ہندوستان میں دودھ کی قیمتوں میں لگاتار اضافہ ہورہا ہے، مرکز کی مودی سرکار Lumpy وائرس سے 1,86,000 جانوروں کی موت کی وجہ بتارہی ہے۔عوام میں دودھ کی مانگ بڑھ رہی ہے،مودی سرکار کوخوش کرنے کے لیے گودی میڈیا کے ذریعے تشہیر کی گئی ہے---اگرضرورت پڑی تو دودھ کی مصنوعات خاص طور پر گھی اور مکھن کو درآمد کیا جائے گا۔ جب کانگریس قائدین نے اس کی مخالفت کی۔ دودھ کی پیداوار سے کسانوں کو بڑا نقصان ہوگا۔ کیونکہ قیمتیں گریں گی۔ دوسری جانب حکومت کا مخمصہ یہ ہے کہ عام انتخابات کی آمد آمد ہے، کنزیومر انڈیکس میں دودھ اور دودھ کی مصنوعات کا وزن 61.6 فیصد ہے۔ یعنی اگر قیمتیں مزید بڑھیں تو مہنگائی متوسط طبقے کو ناراض کر دے گی۔ لیکن اگر قلت اور پیداواری لاگت میں اضافے کی وجہ سے دودھ کی قیمت مزید بڑھ جاتی ہے تو اسے روکنے کا واحد راستہ درآمد ہی ہوگا۔ دراصل ملک میں ڈیری انڈسٹری کے حوالے سے طویل مدتی منصوبہ بندی کا فقدان اس کی ایک وجہ ہے۔ گاؤں میں بھی شہری کاری اور بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے زرعی زمینوں اور چراگاہوں پر دباؤ ختم ہو رہا ہے۔ہم یہ بھی یقین کر سکتے ہیں کہ کاشتکاری سے کسان کی آمدنی مسلسل 37 فیصد تک کم ہو گئی ہے۔ اور اجرت 40٪ تک بڑھ گئی ہے۔ وہی مویشی پالنا امید کی کرن ہے جس سے وہ آمدنی کا 16٪ کماتا ہے۔

آج دنیا میں دودھ پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہونے کے باوجود بھارت اسے درآمد کرنے پر مجبور ہے کیونکہ مودی نے گائے کے فروغ کی ناقص پالیسی اپنا رکھی ہے۔ دوسری طرف، USDA کے غیر ملکی زرعی سروس کے اعداد وشمار کے مطابق، 2023 کے آخر تک، ہندوستان آسٹریلیا کو پیچھے چھوڑ کر 5.1 ملین میٹرک ٹن گوشت برآمد کرے گا۔ پچھلے 3 سالوں میں، ہندوستان 5.6 لاکھ میٹرک ٹن سے چھلانگ لگا کر گائے کے گوشت کی برآمدات میں پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔ یوپی انتخابات سے پہلے گاؤ تحفظ مہم بڑے جوش وخروش کے ساتھ چلائی گئی۔ اور آج بیف ایکسپورٹ کرنے والی ریاستوں میں یوپی پہلے نمبر پر ہے۔ کیونکہ گائے کی برآمد میں کوئی اور نہیں لگا ہوا ہے، جو لوگ اس میں لگے ہوئے ہیں وہ بی جے پی کے بڑے علمبردار ہیں۔

کرناٹک میں کانگریس پارٹی اکثریت کی طرف بڑھ رہی ہے: انجینئر محی الدین خان

کانگریس درپن: کرناٹک اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے اور ریاست میں انتخابی بگل بھی بج گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے 10 مئی کو کرناٹک میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا ہے اور ووٹنگ ایک ہی مرحلے میں ہوگی اور نتائج 13 مئی کو جاری کیے جائیں گے۔ پی ایم مودی، مرکزی وزیر امیت شاہ سمیت پارٹی کے کئی لوگ حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی کی اقتدار میں واپسی کے لیے ریاست کا دورہ کر رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی نے اقتدار پر قبضہ کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ جنتا دل (سیکولر) ریاست کی تیسری بڑی پارٹی ہے۔ اس انتخابی ماحول میں ریاست کے عوام کے ذہن میں کیا ہے، یہ جاننے کے لیے ایک مشہور ٹی وی نیوز چینل کی جانب سے سی ووٹر کے ساتھ کرایا گیا رائے عامہ سامنے آیا ہے۔ اس میں 24 ہزار 759 لوگوں کی رائے لی گئی ہے۔ کرناٹک کی تمام سیٹوں پر رائے شماری ہوئی ہے۔ اس سروے میں کرناٹک میں کانگریس کو اکثریت ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ سروے کے مطابق کانگریس کو 145-150 سیٹیں اور کل ووٹ شیئر کا 1.45 فیصد ملنے کا امکان ہے۔ بی جے پی کو 7.32 فیصد ووٹ شیئر کے ساتھ 50 سے 60 سیٹیں ملنے کی امید ہے جبکہ جے ڈی ایس کو 9.14 فیصد ووٹ شیئر کے ساتھ 20-25 سیٹیں ملنے کی امید ہے۔ دیگر پارٹیوں کو 3.9٪ ووٹ شیئر اور دوسروں کو 0-2 سیٹیں ملنے کی امید ہے۔ کرناٹک میں گزشتہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو 38 فیصد ووٹ شیئر ملے تھے۔ سروے کے مطابق اس بار کانگریس کا ووٹ شیئر 7 فیصد سے زیادہ بڑھ سکتا ہے۔ سروے میں لوگوں سے کرناٹک کی موجودہ حکومت کے کام کاج کے بارے میں بھی پوچھا گیا۔ جس میں زیادہ تر لوگ موجودہ حکومت سے غیر مطمئن نظر آئے۔ تقریباً 60 فیصد لوگوں نے حکومت کے کام کاج کو خراب قرار دیا۔ 18 فیصد نے حکومت کے کام کو اچھا اور 22 فیصد نے اسے اوسط قرار دیا۔ سروے میں یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ اس الیکشن میں کون سے معاملات کارآمد ثابت ہوں گے۔ بے روزگاری، کرپشن، کورونا، بجلی، پانی جیسے مسائل کھلے عام پول میں عوام کے سامنے رکھے گئے۔ سروے میں شامل لوگوں نے 1.29 فیصد ووٹوں کے ساتھ بے روزگاری کو اہم ترین مسائل میں سے ایک سمجھا۔ جبکہ 5.21 فیصد لوگوں نے بجلی، سڑکوں اور پانی کے مسئلے کو بڑا مسئلہ قرار دیا۔ سروے میں 19 فیصد لوگوں نے تعلیمی سہولیات کے بارے میں، 9.2 فیصد نے امن و

امان، خواتین کے تحفظ کے بارے میں، 7.12 فیصد نے سرکاری کام میں بدعنوانی کے بارے میں، 4 فیصد نے کورونا وبائی امراض کے بارے میں، 5.3 فیصد نے کسانوں کے مسائل کے بارے میں، 2.1 فیصد نے کسانوں کے مسائل کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ لوگوں نے قوم پرستی کے مسئلے کو بڑا بتایا۔ سروے میں حصہ لینے والے 1.6 فیصد لوگوں نے کہا کہ دیگر مسائل بڑے ہیں۔

ہم چین کو منہ توڑ جواب کیوں نہیں دیتے؟ انجینئر گورو

کانگریس درپن: سرحد پر چینی جارحیت کی خبریں سن کر عوام تنگ آ چکے ہیں۔ ابھی حال ہی میں، اس نے اروناچل پردیش میں 11 مقامات کا نام تبدیل کر دیا ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے اروناچل پردیش میں اپنے دو گاؤں قائم کیے تھے۔ یہ واضح ہے کہ چین جارحانہ انداز اختیار کر رہا ہے لیکن اسے سبق سکھانے کی نیت ہماری حکومت میں نظر نہیں آتی۔ ایسا لگتا ہے کہ ہمارے پاس چین سے نمٹنے کے لیے کوئی ٹھوس منصوبہ نہیں ہے۔ وہ ہماری کمزوری کا فائدہ اٹھاتا رہا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ حکومت ہند چین کی بے باکی کا منہ توڑ جواب دے تاکہ اسے ہندوستانی سرحد کی طرف دیکھنے سے پہلے سو بار سوچنا پڑے۔ لیکن ایک جامع حکمت عملی اور فوجی کارروائی کرنے کی صلاحیت کا فقدان ہماری حکومت کو آگے بڑھنے سے روک رہا ہے۔ یہ صورتحال ملکی خودمختاری کے لیے خطرناک ہے۔ چین کے بارے میں یہ کمزور موقف عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہ کو کمزور کر رہا ہے۔ پالیسی لیپس کا نتیجہ چین کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ اروناچل پردیش اس کا حصہ ہے، اس لیے اسے نام تبدیل کرنے کا پورا حق ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ایسی صورتحال کیوں پیدا ہوئی؟ اس کو سمجھنے کے لیے چین اور امریکہ کے تعلقات کو سمجھنا ہوگا۔ دراصل جب چین کو آزادی ملی تو وہاں کے زیادہ تر لوگ نشہ کرتے تھے۔ جاپان نے ان کے ساتھ اتنے مظالم کیے کہ آج بھی اسے پڑھ کر ہنسی آ جاتی ہے۔ دنیا اسے 'ذلت کی صدی' کے نام سے جانتی ہے۔ لیکن آج یہ ملک امریکہ کے سامنے سپر پاور بن کر کھڑا ہے، کیونکہ اس نے امریکہ جیسی سپر پاور کو سامنے رکھ کر اپنی پالیسی اور سوچ تیار کی۔ اگر دیکھا جائے تو چین کو اس مقام تک پہنچانے میں امریکی صدر نکسن کا بڑا ہاتھ ہے۔ انہوں نے ہی چین کو اقوام متحدہ میں مستقل رکنیت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ امریکی کمپنیوں کو چین میں سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کا موقع فراہم کیا۔ اس سب نے چین کی پرواز کو بہت تیز کر دیا۔ اس کے برعکس ہم نے اپنی تمام پالیسی پاکستان کو سامنے رکھ کر تیار کی کیونکہ ہم اسے اپنا سب سے بڑا دشمن سمجھتے رہے ہیں جبکہ ہمارا سب سے بڑا دشمن چین ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ نتیجتاً ہم

نے اس کے حوالے سے کوئی پالیسی یا منصوبہ نہیں بنایا۔ بھارت چین سرحد پر اب جو کچھ ہو رہا ہے، یہ سب اسی کا نتیجہ ہے۔

دربھنگہ ضلع کانگریس کمیٹی نے جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت مظاہرہ کیا

دربھنگہ: 19 اپریل۔ کانگریس درپن: مرکز میں مودی سرکار کی آمریت، اڈانی کیس پر جے پی سی کی تشکیل، پلوامہ حملے پر وزیر اعظم مودی کے خصوصی گورنر ستیہ پال ملک کے سنسنی خیز انکشافات اور کئی دیگر سنگین مسائل پر راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت سے برطرفی.※ جے بھارت ستیہ گرہ※ کے تحت تحریک کے تحت بدھ کو لہریا سرائے کلکٹریٹ کے سامنے زبردست مظاہرہ کیا گیا۔ یہ مظاہرہ بالا بھدر پور ضلع کانگریس دفتر سے نکالا گیا۔ جس میں احتجاج کرنے والے ہزاروں کارکن کلکٹریٹ کے سامنے پہنچے اور مودی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ مظاہرے کے بعد ایک جلسے کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت کرتے ہوئے کانگریس کے ضلع صدر سیتارام چودھری نے مودی حکومت پر کئی سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ہم دو، ہماری دو کی حکومت چل رہی ہے۔ ضلع صدر نے کہا کہ پلوامہ حملے پر گورنر ستیہ پال ملک جواب ان کے قریب ترین ہیں مودی حکومت پر جو سنسنی خیز انکشاف کیا ہے، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وزیر اعظم مودی نے 2019 کے پارلیمانی انتخابات کو متاثر کرنے کے لیے اپنے ہی فوجیوں کی قربانی دی تھی۔ رہنماؤں نے یہ بھی کہا کہ جس طرح سے ملک میں لوٹ کا نظام چل رہا ہے، ملک کی تمام جائیداد اڈانی کو دی جا رہی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جب راہول گاندھی نے پارلیمنٹ میں اڈانی گھوٹالے پر جے پی سی کی تشکیل کا مطالبہ کیا تو ان کی رکنیت ختم کر دیا گیا۔ اسے گھر سے نکال دیا گیا۔ مودی حکومت پارلیمنٹ میں بغیر کسی بحث کے تمام بلوں کو غیر قانونی طور پر پاس کروا رہی ہے، یہ مکمل طور پر جمہوریت کے خلاف ہے۔ سابق میئر و سابق لوک سبھا امیدوار اجے کمار جالان، ضلع نائب صدر سہ ترجمان محمد اسلم، اے آئی سی سی ممبر اروند چودھری، ریاستی نمائندے شریمتی پرتیبھا سنگھ، بینی پور اسمبلی کے سابق امیدوار متھلیش چودھری، سی پی ایم لیڈر گوپال ٹھاکر، رامپوکر چودھری، گنیش چودھری، ریاض علی خان، بھوشن آزاد نے مرکز کی مودی حکومت پر مذہب کے نام پر ملک میں انتشار پھیلانے اور ملک کا ماحول خراب کرنے کا الزام لگاتے ہوئے قائدین نے کہا کہ جیسے جیسے وزیر اعظم کے کارناموں کا انکشاف ہو رہا ہے، مودی-میڈیا اس کا رخ موڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے یوپی میں ایک کمیونٹی کو فرضی انکاؤنٹر اور پولس تحفظ میں گولی مار کر پورے ملک کی فضا کو آلودہ کرنے کا سنگین الزام لگایا۔ ہے پرمانند جھا، رتی کانت جھا، دیانند پاسوان، ششیل کمار سنگھ، منوج مشرا، شیو کمار ٹھاکر، نسیم حیدر، پروفیسر خادم حسین، گوپال کمار جھا، نارائن جی جھا، رمن جی جھا، منورنجن جھا، ادیت نارائن چودھری، جئے شنکر پرساد چودھری، لطف الرحمان داوڑ، دیوکینندن ٹھاکر، انصار حسن، سنیل کمار سنگھ، راجہ انصاری، سوشل میڈیا ضلعی صدر سدھیر پانڈے، سنگیت پانڈے اور دیگر موجود تھے۔ سرفراز انور، رنکو انصاری، وویکانند چودھری، دھننجے سنگھ، پروفیسر شیو نارائن پاسوان، دلیپ کمار چودھری، حشمت انصاری، پروفیسر متھلیش یادو، بھاگیرتھی دیوی، پپو مشرا، وسنت جھا وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔

کھگڑیا ضلع کانگریس کمیٹی نے جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت کلکٹریٹ پر مظاہرہ و گھیراؤ کیا

کانگریس درپن: آج 19 اپریل 2023 کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام آئین کی حفاظت اور جمہوریت کو بچانے کے لیے جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت کھگڑیا ضلع کانگریس کمیٹی نے کھگڑیا کلکٹریٹ کے سامنے ایک جلسہ عام اور گھیراؤ کا انعقاد کیا۔ ضلع صدر کمار بھانو پرتاپ عرف گڈو پاسوان کی قیادت میں کانگریس قائدین اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں ضلع صدر گڈو پاسوان نے کہا کہ آئین کے تحفظ اور جمہوریت کو بچانے کے لیے کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں اور کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے کی رہنمائی میں ستیہ گرہ، جلسہ عام، گھیراؤ اور مظاہروں کے ذریعے احتجاج کیا جائے گا۔ ملک بھر میں منعقد ہوں گے۔ بے روزگاری انسانی احساسات کو ٹھیس پہنچا رہی ہے، کمر توڑ مہنگائی نے مالی بوجھ سے دبے ہوئے عام لوگوں کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، اقتدار کے گھمنڈ میں اندھی حکومت کی آمریت، اقتدار کے افسروں کی کرپشن پر پردہ ڈالنے والی، دھنکبیر جیسے اڈانی پر پارلیمنٹ میں سچ بولنے پر پابندی، کسانوں کے جائز مطالبات اور مسائل کو سنے، تسلیم کیے بغیر اور ان کا حل تلاش کیے بغیر ان کے خلاف جابرانہ پالیسی اپنانا، خصوصی لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بہت سے سرکاری اداروں کی نجکاری اور تعلیم کو جدید بنانے کے نام پر تاریخ کے نام پر اپنے ستیہ گرہ کے ذریعے، حکومت اپنے ستیہ گرہ کے ذریعے شاندار بابوں کو ختم کرنے کی سازش، اظہار رائے کی آزادی پر قدغن لگانے وغیرہ کے خلاف کانگریس پارٹی کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف پرامن ستیہ گرہ جاری رکھے گی۔ اس ستیہ گرہ میں عام لوگوں کا متوقع تعاون مل رہا ہے اور اس میں طاقت لگانے کی ضرورت ہے۔ ستیہ گرہ میں موجود کھگڑیا کے کانگریس صدر ایم ایل اے چھترپتی یادو نے کہا کہ آج ملک ایک سنگین دور سے گزر رہا ہے، ملک میں مودی حکومت کی جابرانہ پالیسیوں اور آمرانہ رویہ کی وجہ سے عوام کی آواز کو دبانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ اپوزیشن جو کہ ملک کی بدقسمتی ہے۔ عوامی مفاد کے مسئلہ پر عوام کی آواز اٹھانے والے راہول گاندھی کو ایک سازش میں پھنسایا گیا اور ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کردی گئی۔ وہ ملک میں نفرت کا ماحول بنا کر اقتدار میں رہنا چاہتی ہے۔ ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے، اس حکومت کو گرانے کی ضرورت ہے۔ سابق ضلع صدر سوجے کمار، ضلع نائب صدر کمود کمار سنگھ، بدھ دیو پرساد یادو، کندن کمار سنہا، پروفیسر آنند کمار، سوریا نارائن ورما، پریتی ورما، گایتری بھارتی، ببیتا کماری، ونود ملاکر، کوآپریٹو چیئرمین کم کانگریس لیڈر اکھلیش کمار ودیارتھی موجود تھے۔ اس موقع پر ضلعی ترجمان کم میڈیا ارون کمار ایڈوکیٹ، کانگریس جنرل سکریٹری منوج کمار مشرا، رام چندر یادو، فیروز عالم، ضلع سکریٹری راجیو عرف گڈو، این ایس یو آئی کے ریاستی جنرل سکریٹری نوین یادو، سبھاش رتنا، اقلیتی سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری عشرت پروین، لالی کنر، جئے بھارت ستیہ گرہ کے ضلع کوآرڈینیٹر سنیل کمار جھا، ایس سی/ایس ٹی ضلع صدر اویناش کمار اویناش، ٹیچر سیل کے ضلع صدر ارون کمار، گجیند رسنگھ، جئے پرکاش سنگھ، منوج چودھری، راجیو کمار رنجن، سنیل کمار سنگھ، روشن چندرونشی، سنتوش چندراونشی، دھیریندر سنگھ، پروین کمار پنکج، پرتیبھا کماری، سریش سدا، پھول چند یادو وغیرہ موجود تھے۔

کانگریس نے لانکھ واقعہ پر اٹھائے کارروائی کا مطالبہ، متاثرہ خاندان کو انصاف ملنی چاہئے: دیپک سینی

کانگریس شاملی ضلع صدر کی قیادت میں کانگریسیوں نے متاثرہ سے ملاقات کی، مدد کا یقین دلایا

کانگریس درپن: چار دن قبل ضلع کے لانکھ گاؤں میں مقتول کلدیپ ملک کے بیٹے رشیپال ملک کو اس کے کھیت میں گولی مار کر قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ رشتہ داروں کو آتے دیکھ کر ملزم بھاگ نکلا۔ متاثرہ کو فوری طور پر سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں سے اسے تشویشناک حالت میں بوہرہ نرسنگ ہوم ریفر کر دیا گیا۔ متاثرہ کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ پولیس کی ملی بھگت سے بدمعاشوں کی ملی بھگت سے کیس کو دوسری شکل دینے کا کام کیا جا رہا ہے۔ حکمران جماعت کے رہنماؤں کے دباؤ پر انتظامی افسران مجرموں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر رہے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی، یوتھ ریاستی جنرل سکریٹری اشونی شرما، باغپت یوتھ کانگریس کے ضلع صدر نشانت تومر اور ضلع جنرل سکریٹری یوتھ روپک تومر آدیش کمار اسپتال پہنچے اور متاثرہ خاندان سے بات کی اور ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ مدد۔ کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی نے کہا کہ متاثرہ خاندان کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ مقامی انتظامیہ حکمراں پارٹی کے لیڈروں کے دباؤ میں مجرموں کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ معاملے کو لے کر ایس پی شاملی سے ملاقات کے بعد کارروائی کا مطالبہ کیا گیا، لیکن ٹھوس یقین دہانی نہیں ملی، غنڈوں کی طرف سے متاثرہ فریق پر فیصلہ لینے کے لیے دباؤ بنایا جا رہا ہے۔ ملزم دہلی پولیس میں ہے، واقعہ کو مکمل اسکرپٹ لکھنے کے بعد انجام دیا گیا ہے۔ کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی نے کہا کہ وہ اس معاملے کو لے کر جلد ہی ایس پی شاملی سے ملاقات کریں گے، ہمیں مقامی انتظامیہ کے کام کرنے کے انداز پر پورا بھروسہ ہے۔ متاثرہ خاندان کو انصاف دلانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ بنیادی طور پر کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی، یوتھ ریاستی جنرل سکریٹری اشونی شرما، باغپت یوتھ ضلع صدر نشانت تومر، روپک تومر، مہاویر سینی، رضوان وغیرہ موجود تھے۔

بہار ریاست کے ایگزیکٹو صدر اور ایم ایل سی مسٹر سمیر سنگھ، جمال پور کے ایم ایل اے مسٹر اجے کمار سنگھ، بہار پردیش کانگریس سیوادل کے سابق جنرل سکریٹری برہم دیو چورسیا، ضلع صدر راجکمار منڈل، دھرھارا کانگریس بلاک صدر نے مشترکہ طور پر ڈی ایم کی غیر موجودگی میں اے ڈی ایم مونگیر کو مرکزی حکومت کے خلاف میمورنڈم سونپا۔

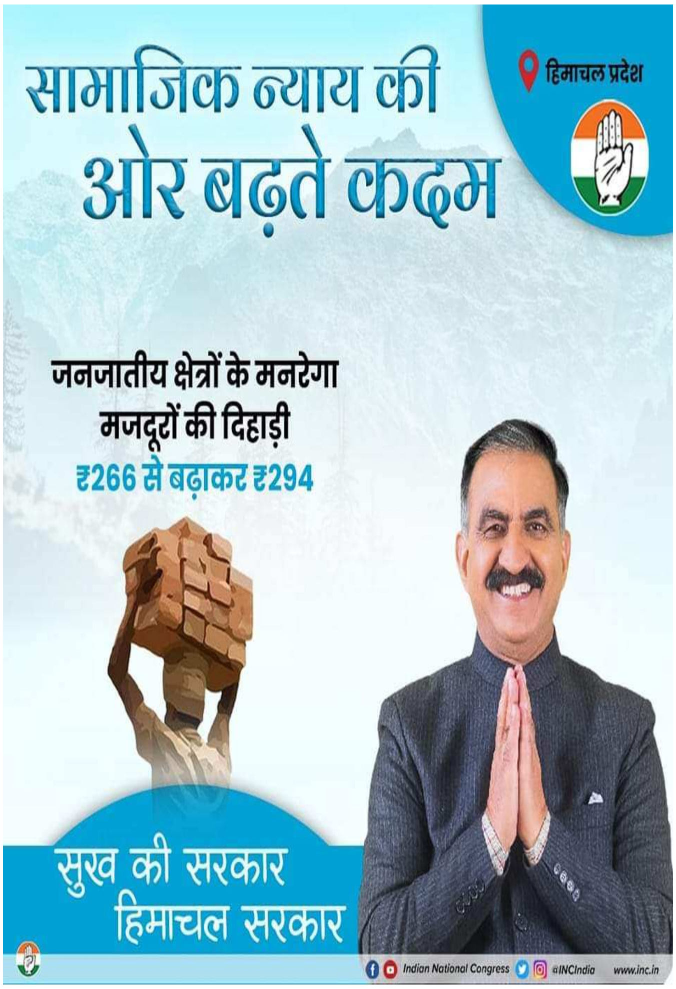

हिमाचल प्रदेश
सामाजिक न्याय की
ओर बढ़ते कदम
जनजातीय क्षेत्रों के मनरेगा
मजदूरों की दिहाड़ी
₹266 से बढ़ाकर ₹294
सुख की सरकार
हिमाचल सरकार
Indian National Congress
@INCIndia
www.inc.in

जितनी आबादी उतना हक़
कैसे होगा संभव?
2011 की
जनगणना के आंकड़े
सार्वजनिक करो

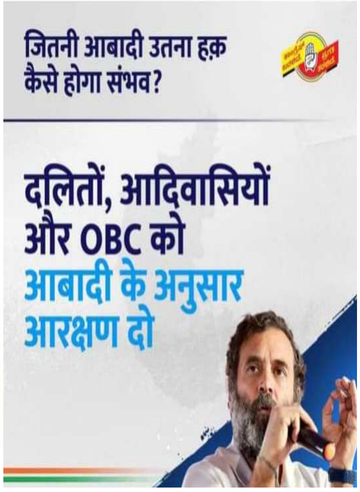

जितनी आबादी उतना हक़
कैसे होगा संभव?
दलितों, आदिवासियों
और OBC को
आबादी के अनुसार
आरक्षण दो

युवाओं के सर्वांगीण विकास के लिए
राजस्थान
नवीन युवा नीति
₹500 करोड़ के 'युवा विकास एवं
कल्याण कोष' का गठन
₹200 करोड़ स्किल डेवलपमेंट एवं
रोजगार के संसाधन उपलब्ध कराने हेतु
₹100 करोड़ संपूर्ण व्यक्तित्व विकास हेतु
₹200 करोड़ शिक्षा, छात्रवृत्ति एवं
संबंधित संसाधनों हेतु
सेवा ही कर्म
सेवा ही धर्म
Indian National Congress
@INCIndia
www.inc.in

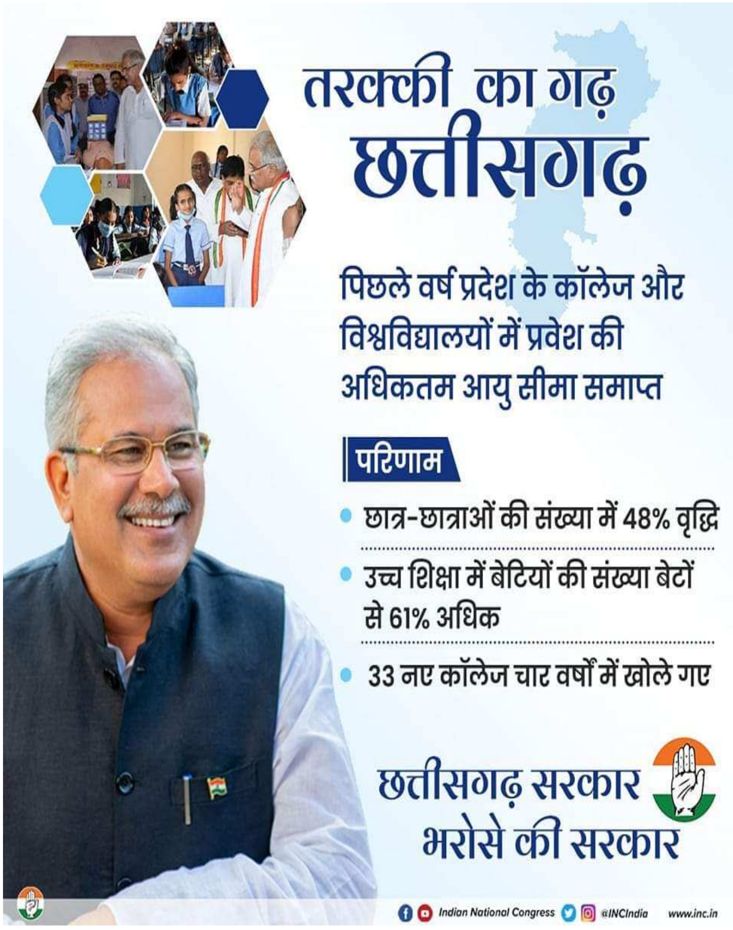

तरक्की का गढ़
छत्तीसगढ़
पिछले वर्ष प्रदेश के कॉलेज और
विश्वविद्यालयों में प्रवेश की
अधिकतम आयु सीमा समाप्त
परिणाम
छात्र-छात्राओं की संख्या में 48% वृद्धि
उच्च शिक्षा में बेटियों की संख्या बेटों
से 61% अधिक
33 नए कॉलेज चार वर्षों में खोले गए
छत्तीसगढ़ सरकार
भरोसे की सरकार
Indian National Congress
@INCIndia
www.inc.in

مردم شماری کیوں ضروری ہے؟ پرینکا واڈرہ

کانگریس درپن: 22-2021 میں آئی آئی ٹی اورسنٹرل یونیورسٹیوں میں ایس سی، ایس ٹی اوراوبی سی کی 70 فیصد پوسٹیں خالی ہیں۔ سنٹرل یونیورسٹیوں میں وائس چانسلر کے عہدے پر SC-1، ST-1 اور OBC-7 سنٹرل یونیورسٹیوں میں رجسٹرار کے عہدے پر SC-2، ST-5 اور OBC-3 کیا یہی سماجی انصاف ہے؟ ہندوستان میں پہلی مردم شماری 1881 میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے ہردس سال بعد مردم شماری کی جاتی تھی۔ ملک کی آزادی کے بعد 1951 تک عبوری حکومت رہی، ملک کو بہت سے مسائل اور چیلنجز کا سامنا تھا، لیکن مردم شماری نہیں روکی گئی۔ 1961 کی مردم شماری کے عمل کے درمیان بھارت چین جنگ ہوئی لیکن مردم شماری کا کام نہیں روکا گیا۔ 1971 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ ہوئی، پھر بھی مردم شماری نہیں رکی تھی۔ جو بھی وقت رہا ہو، ملک میں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ مردم شماری روک دی گئی ہو۔ صحیح آبادی جاننے کے بعد ماضی کا جائزہ لے کر، حال کو درست طریقے سے بیان کر کے اور مستقبل کا اندازہ لگا کر پالیسیاں بنانا پڑتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس کام کو ہمیشہ پہلی ترجیح پر رکھا گیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ 2021 کی مردم شماری کا کام 2023 تک رکا ہوا ہے۔ حکومت اپنی تاریخ میں پانچ بار توسیع کر چکی ہے اور فی الحال مردم شماری کا کام شروع ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کرپشن میں دھنسی ہوئی حکومت ملکی وسائل کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ ملک کے اعداد و شمار میں بھی کرپشن کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت ملک بھر میں او بی سی، دلت اور قبائلی طبقات میں حصہ داری کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر مردم شماری بھی نہیں کرا رہی ہے۔

آج بلقیس بانو کے ساتھ ایسا ہوا، کل آپ کے اور میرے ساتھ بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ اپنی طاقت اور عقل کو عوام کی بھلائی کے لیے استعمال کریں۔" سپریم کورٹ کا یہ سخت ریمارک ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی حکومت عوام سے حاصل ہونے والی طاقت کا عوام کے خلاف استعمال کر رہی ہے۔ حاملہ خاتون کی اجتماعی عصمت دری، اس کے بچے سمیت خاندان کے سات افراد کے قتل کے گھناؤنے جرم میں سزا پانے والے مجرموں کو رہا کرنا اور اب سپریم کورٹ میں ان کا بچاؤ کرنا ناانصافی اور بے حسی کی انتہا ہے۔ وزیر اعظم لال قلعہ خواتین کے تحفظ کی بات کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں ان کی حکومت عصمت دری کے مجرموں کے ساتھ کھڑے ہو کر خواتین کے خلاف تشدد اور جرائم کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار کانگریس کی رہنما پرینکا واڈرا نے کیا۔

پلماوا کے مجرم، مودی سرکار: کانگریس

کانگریس درپن: پلوامہ حملے میں حکومت کی ناکامیوں کے حوالے سے جموں و کشمیر کے اس وقت کے گورنر ستیہ پال ملک کے سنسنی خیز انکشافات ہوئے چار دن ہو چکے ہیں، لیکن ملک کے وزیر اعظم، وزیر دفاع، وزیر داخلہ اجیت ڈوول، مودی جی کے کسی بھی رکن نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ کابینہ، بی جے پی لیڈر، ملک کے لوگ حیران ہیں کہ اس حوالے سے کوئی بیان نہیں ہے۔ آج کانگریس پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے گیا ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں پلوامہ حملے کے مجرم، مودی سرکار، جواب دو کے نعرے لگاتے ہوئے پرامن مظاہرہ کیا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندہ اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیا، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، ڈاکٹر گگن مشرا، نارائن کمار سنگھ، شراون پاسوان، سومناتھ پاسوان، ونود اپادھیائے، محمد صمد، اشرف امام، مولانا آفتاب خان، سریندر مانجھی، رام سیوک پرساد کشواہا، ٹنکو گری، سید احمد وغیرہ نے کہا کہ آج ملک یہ جاننا چاہتا ہے کہ پلوامہ حملہ کب ہوا؟ انٹیلی جنس کا ان پٹ مہینوں پہلے ہی موجود تھا، حکومت نے سی آر پی ایف افسران کے جوانوں کے لیے ہوائی جہاز کے مسلسل مطالبے کو کیوں نظر انداز کیا، گاڑی کیسے پندرہ دن تک 300 کلوگرام آر ڈی ایکس کے ساتھ گھومتی رہی، وغیرہ بہت سی باتیں، مودی حکومت خاموشی اختیار کر رہی ہے۔ کشمیر کے اس وقت کے گورنر ستیہ پال ملک کے سنسنی خیز انکشافات پر جس پر مودی سرکار کو فوری جواب دیتے ہوئے وائٹ پیپر جاری کرنا چاہیے۔ قائدین نے کہا کہ کانگریس پارٹی تمام عوامی مقامات پر مظاہروں کے ذریعہ اس حساس مسئلہ کو عام عوام تک پہنچانے کا کام کر رہی ہے۔ رہنماؤں نے ملک بھر کے پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سے کہا کہ اس واقعہ کو بے نقاب کرنے کی اشد ضرورت ہے، تاکہ ملک کی یکجہتی، سالمیت اور سرحدوں کی حفاظت کرنے والے بہادر بیٹوں کی روح کو سکون ملے۔ ان کے خاندانوں کو اطمینان حاصل ہے۔